مصالحت

وَ اِن طَائِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَھُمَا

اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ
(الحجرات)

UN DP

شمارہ 4 جون 2006

News Letter

اپنے مال واسباب یا عزت وآبرو کی طرف سے غافل رہنا اور یہ فرض کر لینا کہ یہ خود بخود محفوظ رہیں گے سوائے نادانی کے اور کچھ نہیں

چیف پیٹرن
نجیب اللہ ملک
ایڈیشنل چیف سیکرٹری/سیکرٹری لوکل گورنمنٹ پنجاب

چیف ایڈیٹر
لیفٹیننٹ کرنل (ر) محمد شہباز
ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ پنجاب

مینیجنگ ایڈیٹر
خالد محمود بیگ
صوبائی پراجیکٹ منیجر

معاونین

شاہین عتیق الرحمٰن : بنیاد فاؤنڈیشن لاہور
عظمیٰ سعید : عورت فاؤنڈیشن لاہور
فرح صالح پرویز : سی پی ایچ ڈی لاہور
فرخندہ اقبال : ایس ایس پی (H&W A)

فہرست عنوانات

1: صنفی حساسیت اور اس کی آگاہی
2: تعارفی سیشن برائے عہدیداران بار ایسوسی ایشن اور ممبران پریس کلب اٹک
3: ٹریننگ آف ماسٹر ٹرینرز
4: عوامی آگاہی برائے ضلع اٹک کی منظوری
5: انسانی حقوق کا پہلا چارٹر

صنفی حساسیت اور اس کی آگہی

(صنف اور جنس)

جنس: قدرت کی طرف سے مرد اور عورت کو ودیعت کی گئی حیاتیاتی یا جسمانی خصوصیات مثلاً عورت کی بچہ پیدا کرنے کی خصوصیت یا مردوں کی داڑھی اور مونچھیں

صنف: ایسا معاشرتی رویہ جو جنس کی بنیاد پر کام، وسائل اور اختیارات کی تقسیم کرتا ہے اور اسی بنیاد پر مرد اور عورت کے کرداروں کا تعین کرتا ہے اور انہیں یہ کردار نبھانے پر مجبور کرتا۔

جنس اور صنف میں فرق

جنس	صنف
قدرتی	معاشرتی
ناقابل تبدیل	وقت کے ساتھ تبدیلی آتی ہے
ہر معاشرے میں یکساں	ہر معاشرے میں مختلف

صنف کا تعلق ان معاشرتی تعلقات سے ہے جو عورتوں اور مردوں بچیوں اور بچوں کے درمیان سماجی اور اخلاقی قدروں نے متعین کیے ہیں۔ مختلف معاشروں میں عورتوں اور مردوں بچوں اور بچیوں کے روایات مختلف ہیں بعض معاشروں میں یہ سماجی تعلقات زیادہ مضبوط ہوتے ہیں ان میں مردوں اور عورتوں کو تعلیم، صحت، ملازمت اور دیگر شعبوں میں برابر کے مواقع ملتے ہیں۔ جب کہ کچھ معاشروں میں عورتوں کو برابر کی سہولتیں میسر نہیں ہوتیں۔

جنس دوسری طرف متعین کردہ حیاتیاتی تفریق کی طرف اشارہ کرتی ہے مثال کے طور پر عورت بچوں کو جنم دیتی ہے اور دودھ پلاتی ہے اس سے زیادہ کوئی دوسرا فرق مرد اور عورت میں نہیں۔ دونوں یکساں طور پر ہر کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جیسا کہ کھانا پکانا، صفائی کرنا، گاڑی چلانا وغیرہ۔

صنفی کردار کسی معاشرے، کمیونٹی یا دوسرے معاشرتی گروہوں میں سیکھے ہوئے رویے ہیں۔ جو مرد اور عورت کے مطابق سرگرمیوں، اہداف اور ذمہ داریوں پر شرائط لگاتے ہیں۔ صنفی کردار عمر، جماعت، نسل، اخلاقیات اور مذہب سے متاثر ہوتا ہے اور جغرافیائی، معاشی اور سیاسی ماحول سے بھی۔ صنف تربیت کے عمل اور متعلقہ معاشرے کی ثقافت کے ذریعے سیکھی جاتی ہے۔ گھر، سکول، ذرائع ابلاغ اور کام کرنے کی جگہ صنفی تربیت کے ادارے ہیں۔ بچے اپنی پیدائش سے ہی اپنی جنس کا فرق سیکھتے ہیں۔ بلکہ ان کے پیدا ہونے سے پہلے صنف کی بنیاد پر ان کے لئے مخصوص کیے گئے رنگوں کے کپڑے خریدے جاتے ہیں۔ نیلا لڑکوں کے لئے اور گلابی لڑکیوں کیلئے اور سکھتے ہیں کہ ان کا رویہ کس طرح کا ہونا چاہیے تاکہ دوسرے انہیں زیادہ وی حیثیت سے الگ الگ پہچانیں۔ پوری زندگی والدین، استادوں، شاگردوں، انکی ثقافت اور معاشرے کے ذریعے انکی خیالات کو مضبوط بنایا جاتا ہے۔

پیدائشی/گھریلو (اندرونی) جو قدرتی سمجھی جاتی ہیں: ''ان کاموں کے گرد معاشرہ ترتیب پاتا ہے''

کردار:

بچوں کی پیدائش، پرورش، گھر کی دیکھ بھال اور ذمہ داریاں اور کام موجود افرادی قوت کو پیدا کرنا ان کی نشوونما اور دیکھ بھال کرنا اور مستقبل کے لیے بھی افرادی قوت پیدا کرنا (مثلاً آدمی اور کام کرنے والے بچے)

5th فلور، لوکل گورنمنٹ کمپلکس، عاطف چوک، 2 ساندہ روڈ، لاہور۔ فون: 042-7153570 فیکس: 042-9213527 E-mail:gjtmap.punjab@gmail.com

ٹریننگ آف ماسٹر ٹرینرز پشاور

کمیونٹی کی سیاسی سرگرمیاں (بیرونی) جو کام کچھی جاتی ہیں: وہ سیاسی نوعیت کے تمام کام جو مرد کمیونٹی کی سطح پر کرتے ہیں مثلاً قومی یا علاقائی سیاست اور جس سے عزت حیثیت اور طاقت کا تصور جڑا ہے۔

پیداواری سرگرمیاں (بیرونی) جو کام سمجھا جاتا ہے وہ تمام کام جو مرد و عورت معاوضے کے لیے کرتے ہیں۔ یا وہ پیداوار کو بیچ کر پیسہ لے سکتے ہیں۔ جس میں بازار کاروبار گھریلو پیداوار وغیرہ شامل ہیں جیسے زراعت کے میدان میں کچھ عورتیں خود کسان ہیں۔ کچھ مزدوری لے کر کام کرتی ہیں۔ کچھ اپنے خاوندوں کے ہاتھ بٹاتی ہیں۔ اس کے باوجود ان سب کی حیثیت ثانوی ہے۔

کمیونٹی کی سماجی سرگرمیاں (اندرونی/بیرونی) جو قدرتی ہیں: عورتوں کی تمام کمیونٹی سطح پر سرگرمیاں جو کہ ان کے پیداواری کردار سے جڑی ہوتی ہیں۔ مثلاً پانی بھرنا ایندھن جمع کرنا بوڑھوں اور بیماروں کی تیمارداری کرنا تعلیم دینا اور دیگر رضاکارانہ کام جو کہ وہ اپنے فارغ اوقات میں گھر سے باہر سرانجام دیتی ہیں۔

''صنف کی بنیادی طور پر تین سرگرمیاں ہوتی ہیں''

پیداواری کام

اس میں سامان کی پیداوار اور خرچ یا فروخت کرنے کے لئے خدمات (مثلاً زراعت یا فیکٹری) شامل ہیں۔ یہ عام طور پر ایسے کاموں کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں آمدنی حاصل کی جاتی ہے ان سرگرمیوں سے پیسہ یا فوائد خود پر خرچ کرنے یا مارکیٹ میں بیچنے کے لئے اور خاندان کی افزائش کو محفوظ کرنے کے لئے حاصل کئے جاتے ہیں۔ صنف کی سماجی ساخت نے ان سرگرمیوں کا ذمہ مردوں کے اوپر ڈالا ہے جن سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے خاندانوں کو خوش اسلوبی سے چلانے اور وسائل مہیا کرنے والے فرد کے طور پر اپنا کردار بہتر طور پر سرانجام دیتے ہوئے باہر کے تجی گروہ پیش کے ماحول میں ذرائع اور وسائل مہیا کریں گے۔ دیگر الفاظ میں وہ خاندان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے وسائل پیدا کرتے ہیں۔ باوجود کہ معاشرے نے یہ سرگرمیاں مردوں کے ذمہ ڈالی ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ اس پیداواری کام میں عورتیں لڑکیاں اور لڑکے بھی شریک ہوتے ہیں جیسا اکثر زراعت کے ساتھ عورت کا کردار جڑا ہوا ہے۔

پیدائشی کام

وہ سرگرمیاں جن میں حیاتیاتی پیدائش کا عمل دخل ہوتا ہے ساتھ میں وہ سرگرمیاں جو خاندان کی دیکھ بھال اور حفاظت کرنے سے تعلق رکھتی ہیں شامل ہیں۔ اس میں کام کرنے کی استعداد اشتراکی انتظام اور بچوں کی تعلیم صحت کی دیکھ بھال نشوونما اور گھر کی ذمہ داری جیسے تمام امور بھی آجاتے ہیں۔ پیدائشی کام انسانیت کی بقاء کے لیے جس میں اہم ہیں۔ لیکن اسے بہت کم بنیادی کام کی حیثیت دی جاتی ہے۔ غربت زدہ علاقوں میں پیدائشی کام جسمانی نوعیت کا ہوتا ہے بہت وقت اور مشقت درکار ہوتی ہے۔ اور یہ ہمیشہ عورتوں اور بچیوں کی ذمہ داری سمجھا جاتا ہے۔

کمیونٹی کا کام

کمیونٹی کے کام سے مراد مشترکہ سماجی تقریبات اور خدمات ہیں مثلاً تہوار' تقریبات' کمیونٹی کی فلاحی سرگرمیاں' اداروں اور تنظیموں میں شمولیت' علاقائی سیاسی سرگرمیاں وغیرہ۔ اس طرح کے کام کا معاشی تجزیہ نہیں کیا جاتا۔ حالانکہ اس کے لئے کافی رضاکارانہ وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کمیونٹی کے روحانی اور ثقافتی ترقی کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔ اور یہ کمیونٹی کو مربوط اور خود مختار بناتے ہیں۔ اس کام میں مرد و عورت دونوں شامل ہوتے ہیں اگرچہ ان کے کام میں صنفی تفریق یہاں بھی دکھائی دیتی ہے۔

مرد و عورت لڑکا لڑکی کی سب کو ان تینوں اقسام کے کاموں میں شرکت کی ضرورت ہے۔ اگرچہ زیادہ تر معاشروں میں عورت ہی پیداواری و پیدائشی کام کرتی ہے۔ ایک کام کی نوعیت میں اضافہ دوسرے کو متاثر کرتا ہے۔ کام کی زیادتی کے باعث عورتیں ترقیاتی کاموں میں حصہ نہیں لے پاتیں۔ اور اگر وہ شرکت کرتی ہیں تو ان کا زیادہ تر وقت کھیتی باڑی پیداواری ٹریننگ اور میٹنگ میں صرف ہو جاتا ہے۔ جس کے بعد ان کے پاس دوسرے گھریلو کاموں اور بچوں کی نگہداشت کے لیے کم وقت بچتا ہے۔

تعارفی سیشن برائے عہدہ داران بارایسوی ایشن اور ممبران پریس کلب اٹک

پروجیکٹ کے مقاصد کے حصول میں معاونت کے لئے عہدے داران ضلعی وتحصیل بارایسوی ایشن اٹک اور ممبران پریس کلب اٹک کے ساتھ ایک تعارفی سیشن منعقد کیا گیا تا کہ انہیں مصالحت انجمن کے کام کرنے کے طریقہ کار اور فوائد سے روشناس کروانے کے ساتھ ساتھ پراجیکٹ کے مقاصد سے بھی آگاہ کیا جاسکے۔ دونوں تعارفی سیشنز میں بارایسوی ایشنز کے عہدے داران اور ممبران پریس کلب نے بھرپور شرکت کی۔ صدر ضلعی بارایسوی ایشن اٹک اور دیگر عہدے داران نے بریفنگ کے بعد اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے بھی بہاولپور ضلع کی طرز پر تمام بارایسوی ایشنز میں مصالحت انجمنوں کو فعال بنانے اور خواتین کے حقوق کے تحفظ اور ان کی رہنمائی ومعاونت کے لئے فری لیگل ایڈ کمیٹیاں تشکیل دینے کا فیصلہ کیا۔ ممبران پریس کلب نے بھی تعارفی بریفنگ کے بعد پراجیکٹ کے مقاصد کو بے حد سراہا اور عوام الناس کو مصالحت انجمن کے کردار اور حقوق نسواں سے روشناس کروانے میں بھرپور کردار ادا کرنے کی یقین دہانی کروائی۔

ٹریننگ آف ماسٹر ٹرینرز

مصالحت انجمنوں کی استعداد کار میں اضافہ اور انہیں جنفی حساسیت سے آگاہی کیلئے ایک مربوط تربیتی پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک کڑی کے طور پر مورخہ 29 مئی تا 2 جون 2006، پشاور میں پانچ روزہ مشترکہ ٹریننگ آف ماسٹر ٹرینرز منعقد ہوئی۔ اس ٹریننگ میں چاروں صوبوں سے چھ چھ شرکاء نے ٹریننگ حاصل کی۔ یہ ٹریننگ دو ماڈیولز پر مشتمل تھی جن میں ایک دو روزہ ماڈیول جنفی حساسیت (Gender sasitization) اور ایک تین روزہ ماڈیول قانونی تدریس (Legal literacy) پر مشتمل تھی۔ پنجاب سے چھ شرکاء۔ شیخ طارق محمود۔ میاں اصغر علی۔ ملک مشتاق احمد۔ عرفان احمد خان۔ امتیاز عارف اور ظفر احسن نے تربیت حاصل کی۔ یہ ماسٹر ٹرینرز اب اپنے اپنے صوبوں میں مزید ٹرینرز کو ٹریننگ دیں گے تاکہ وہ فیلڈ میں ٹارگٹ گروپ کو ٹریننگ مہیا کر سکیں۔

عوامی آگاہی مہم برائے ضلع اٹک کی منظوری

مصالحت انجمن جسٹس ایڈووکیٹس (MAJA) اٹک نے اپنی میٹنگ منعقدہ مئی 2006، میں ضلع مصالحت انجمن کے بارے میں عوامی آگاہی مہم کے آغاز کیلئے تخمینہ اور ورک پلان کی منظوری دی۔ ضلع میں عوامی آگاہی مہم مصالحت انجمن جسٹس ایڈووکیٹس (MAJA) اٹک کی زیر نگرانی یونین ریسورس ڈویلپمنٹ سوسائٹی چلائے گی۔ اس مہم کے دوران مصالحت انجمن اور حقوق نسواں کے بارے میں پوسٹرز، بروشرز اور پمفلٹ وغیرہ چھپوا کر تقسیم کئے جائیں گے۔ ریڈیو اور اخبارات کے ذریعے لوگوں کو مصالحت انجمن اور اس کے فوائد سے آگاہی دلوائی جائے گی۔ علاوہ ازیں یونین کونسل کی سطح پر بھی عوامی آگاہی کے پروگرام منعقد کروائے جائیں گے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ مصالحت انجمن سے واقفیت حاصل کر سکیں اور اس فورم کے ذریعے اپنے تنازعات حل کروا کر اس کے فوائد سے فیض یاب ہو سکیں۔

انسانی حقوق کا پہلا چارٹر

خطبۃ الوداع

یہ خطبہ حضور ﷺ نے 9 ذوالحج 10 ہ (بمطابق 623ء) کو مکہ میں حج کے موقعہ پر دیا تھا خدا کی حمد و ثنا کے بعد آپ نے فرمایا۔

''اے لوگو! میری بات دھیان سے سنو کیونکہ یہ بات میں بھی نہیں جانتا کہ آئندہ سال میں تمہارے درمیان رہوں گا یا نہیں۔ جو بھی میں کہتا ہوں وہ غور سے سنو اور ہر بات انہیں سناؤ جو آج یہاں موجود نہیں ہیں۔ اے لوگو! جس طرح تم اس دن کو اس مہینے کو اور اس شہر کو قابل احترام سمجھتے ہو ایسے ہی ہر مسلمان کے جان و مال کو محترم جانو۔ جن کی امانتیں تمہارے پاس ہیں وہ حق داروں کو لوٹا دو کسی کو تکلیف مت دو تا کہ کوئی تمہیں تکلیف نہ پہنچائے یاد رکھو کہ تم کو بالآخر اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ صرف تمہارے اعمال کو شمار کرے گا۔

اللہ نے سود خوری سے منع فرمایا ہے چنانچہ آج کے بعد سود حرام کیا جاتا ہے۔ ہاں سرمایہ تمہارا ہے اور تم رکھ سکتے ہو۔ تم کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کرو گے نہ تمہارے ساتھ زیادتی ہوگی۔ یہ اللہ کا فیصلہ ہے کہ سود نہیں ہوگا چنانچہ عباس ابن آل مطلب کا واجب الادا سود معاف کیا جاتا ہے۔ ظہور اسلام سے قبل کیے جانے والے ہر قتل کا کوئی دعویٰ نہیں ہوگا چنانچہ سب سے پہلے میں ربیعہ بن حارث کے قتل کے دعویٰ سے دستبردار ہوتا ہوں۔

شیطان سے خبردار رہو کیونکہ وہ تمہارے دین کا دشمن ہے وہ مایوس ہے کہ اب بڑے بڑے معاملات میں تم کو گمراہ نہیں کر سکتا مگر چھوٹے چھوٹے معاملات میں اس کی گمراہی سے خبردار رہو۔

اے لوگو! اس پر کوئی شک نہیں کہ عورتوں پر تمہارے کچھ حقوق ہیں مگر ان کے بھی تم پر حقوق ہیں۔ یاد رکھو کہ تم نے اللہ کی مرضی اور منشا کے مطابق اپنے نکاح میں لیا ہے۔ اگر وہ تمہارے حقوق ادا کریں تو ان کی خوراک اور لباس کا خیال رکھو اور ان کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ اپنی بیویوں کے ساتھ مہربانی کا برتاؤ کرو کیونکہ وہ تمہاری شریک حیات اور معاون و مددگار ہیں۔ یہ تمہارا حق ہے کہ جس سے تم نہ چاہو اس سے وہ نہ ملیں اور کبھی آلودہ دامن نہ ہوں۔

تمام انسان آدم و حوا کی اولاد ہیں کسی عربی کو کسی عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ سفید فام کو حبشی پر یا حبشی کو سفید فام پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سوائے تقویٰ اور پرہیزگاری کے جان لو کہ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اور مسلمانوں کے درمیان اخوت کا رشتہ ہے کسی مسلمان کے مال پر دوسرے مسلمان کا اس وقت تک کوئی حق نہیں جب تک یہ مال اسے رضامندی سے نہ دیا جائے۔

آپس میں ناانصافی مت کرو۔ کہ ایک دن تمہیں اپنے اعمال کے لئے اللہ کے حضور جواب دہ ہونا ہے۔ میں تمہیں خبردار کرتا ہوں میرے دنیا سے جانے کے بعد حق کی راہ سے مت بھٹکنا۔ جو لوگ میری بات سن رہے ہیں یہ بات دوسروں سے کہیں گے اور وہ آگے سنائیں گے۔ ہوسکتا ہے جو سب کے بعد سنے وہ میری بات ان سے بہتر سمجھے جو ابھی یہ بات سن رہے ہیں۔

محترم قارئین

پراجیکٹ نے ضلع بہاولپور اور ضلع اٹک میں عوام کو مصالحت انجمن کے فوائد سے آگاہ کرنے اور تنازعات کے حل کے لئے انہیں مصالحت انجمن کی طرف راغب کرنے کے لئے ایک عوامی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ ہمیں اپنی تجاویز سے مستفید فرمائیں تاکہ عوامی آگاہی مہم سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کئے جا سکیں۔

اطلاع

قوائد وضوابط برائے مصالحت انجمن

حکومت پنجاب نے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر SO(R)38-1/2005 مورخہ 30 مئی 2006ء مصالحت انجمنوں کیلئے ''پنجاب مقامی حکومت مصالحت انجمن (تشکیل و طریقہ کار) قواعد وضوابط 2006ء'' جاری کر دیے ہیں۔ اب پنجاب بھر میں تمام مصالحت انجمنیں ان قواعد وضوابط پر عملدرآمد کرنے کی پابند ہیں۔ پراجیکٹ کی طرف سے تمام معاون اداروں، تنظیموں اور افراد کو ان قواعد وضوابط کی اردو و انگلش زبان میں مطبوعہ کاپیاں فراہم کی جارہی ہیں تاکہ جملہ مصالحت انجمنیں موثر طریقے سے اپنے افعال ادا کر سکیں۔

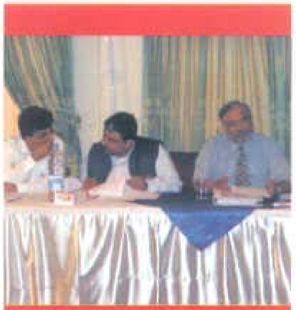

اطلاع

تنازعات کا فوری اور بلا معاوضہ حل

عوام الناس خصوصاً خواتین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ضلع بہاولپور اور ضلع اٹک کی تمام یونین کونسلوں میں مصالحت انجمن تشکیل پا چکی ہیں جبکہ پنجاب کے دیگر اضلاع میں بھی مصالحت انجمنوں کی تشکیل جاری ہے۔ اپنے تنازعات و مسائل کے حل کے لیے اپنی متعلقہ یونین کونسل میں مصالحت انجمن سے رجوع کریں۔ مصالحت انجمن آپکے تنازعات و مسائل کے حل میں آپ کو بلا معاوضہ راہنمائی و مدد فراہم کرے گی۔
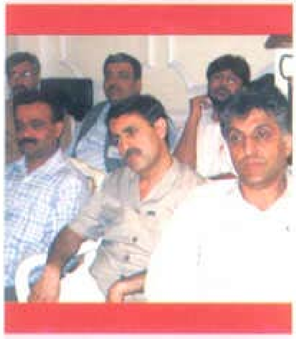
مزید معلومات اور راہنمائی کے لیے اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ بہاولپور فون نمبر 0621-9250176 اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ اٹک فون نمبر 057-9316239 یا صوبائی پراجیکٹ منیجر فون نمبر 042-7242644 پر رابطہ کریں۔